احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

جمعہ 11۔اپریل2014ء

FR-10

روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر047-6213029

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

جمعہ 11۔ اپریل 2014ء 10 جمادی الثانی 1435 ہجری 11 شہادت 1393 ہش جلد64-99 نمبر82

رحمت عام

ہے پاک پاک قدرت عظمت ہے اس کی عظمت　　لرزاں ہیں اہل قربت کرّوبیوں پہ ہیبت

ہے عام اس کی رحمت کیونکر ہو شکر نعمت　　ہم سب ہیں اس کی صنعت اس سے کرو محبت

غیروں سے کرنا الفت کب چاہے اس کی غیرت

یہ روز کر مبارک سبحان من یرانی

(درثمین)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

''یہ خوب یادرکھو کہ اللہ تعالیٰ پر توکل بھی کوئی چیز ہے۔ یہ مت سمجھو کہ تم نری پرہیزوں سے بچ سکتے ہو۔ جب تک خدا تعالیٰ کے ساتھ سچا تعلق نہ ہو اور انسان اپنے آپ کو کارآمد انسان نہ بنالے اس وقت تک اللہ تعالیٰ اس کی کچھ پروانہیں کرتا۔ خواہ وہ ہزار بھاگتا پھرے۔ کیا وہ لوگ جو طاعون میں مبتلا ہوتے ہیں وہ پرہیز نہیں کرتے؟ مَیں نے سنا ہے کہ لاہور میں نواب صاحب کے قریب ہی ایک انگریز رہتا تھا وہ مبتلا ہوگیا۔ حالانکہ یہ لوگ تو بڑے پرہیز کرنے والے ہوتے ہیں۔ نرا پرہیز کچھ چیز نہیں جب تک خدا تعالیٰ کے ساتھ سچا تعلق نہ ہو۔ پس آئندہ کے لئے یاد رکھو کہ حقوق اخوت کو ہرگز نہ چھوڑو ورنہ حقوق اللہ بھی نہ رہیں گے۔ خدا تعالیٰ ہی بہتر جانتا ہے کہ یہ طاعون کا سلسلہ جو مرکز پنجاب ہوگیا ہے کب تک جاری رہے لیکن مجھے یہی بتایا گیا ہے (-) (الرعد:12) اللہ تعالیٰ کسی حالت میں قوم میں تبدیلی نہ کرے گا جب تک لوگ دلوں کی تبدیلی نہ کریں گے۔ ان باتوں کو سن کر یوں تو ہر شخص جواب دینے کو تیار ہوجاتا ہے کہ ہم نماز پڑھتے ہیں۔ استغفار بھی کرتے ہیں۔ پھر کیوں مصائب اور ابتلا آجاتے ہیں۔ اصل بات یہ ہے کہ خدا تعالیٰ کی باتوں کو جو سمجھ لے وہی سعید ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا منشاء کچھ اور ہوتا ہے سمجھا کچھ اور جاتا ہے اور پھر اپنی عقل اور عمل کے پیمانہ سے اسے ماپا جاتا ہے۔ یہ ٹھیک نہیں۔ ہر چیز جب اپنے مقررہ وزن سے کم استعمال کی جاوے تو وہ فائدہ نہیں ہوتا جو اس میں رکھا گیا ہے۔ مثلاً ایک دوائی جو تولہ کھانی چاہئے اگر تولہ کی بجائے ایک بوند استعمال کی جاوے تو اس سے کیا فائدہ ہوگا اور اگر روٹی کی بجائے کوئی ایک دانہ کھالے تو کیا وہ سیری کا باعث ہوسکے گا؟ اور پانی کے پیالے کی بجائے ایک قطرہ سیراب کرسکے گا؟ ہرگز نہیں۔ یہی حال اعمال کا ہے۔ جب تک وہ اپنے پیمانہ پر نہ ہوں وہ اوپر نہیں جاتے ہیں۔ یہ سنت اللہ ہے جس کو ہم بدل نہیں سکتے۔ پس یہ بالکل خطا ہے کہ اسی ایک امر کو پلے باندھ لو کہ طاعون والے سے پرہیز کریں تو طاعون نہ ہوگا۔ پرہیز کرو جہاں تک مناسب ہے لیکن اس پرہیز سے باہمی اخوت اور ہمدردی نہ اٹھ جاوے اور اس کے ساتھ ہی خدا تعالیٰ کے ساتھ سچا تعلق پیدا کرو۔ یادرکھو کہ **مردہ کی تجہیز و تکفین میں مدد دینا اور اپنے بھائی کی ہمدردی کرنا صدقات خیرات کی طرح ہی ہے۔** یہ بھی ایک قسم کی خیرات ہے اور یہ حق حق العباد کا ہے جو فرض ہے۔ جیسے خدا تعالیٰ نے صوم وصلوٰت اپنے لئے فرض کیا ہے اسی طرح اس کو بھی فرض ٹھہرایا ہے کہ حقوق العباد کی حفاظت ہو۔ پس ہمارا کبھی یہ مطلب نہیں ہے کہ احتیاط کرتے کرتے اخوت ہی کو چھوڑ دیا جاوے۔ ایک شخص (............) ہو اور پھر سلسلہ میں داخل ہو اور اس کو یوں چھوڑ دیا جاوے جیسا کتے کو، یہ بڑی غلطی ہے۔ جس زندگی میں اخوت اور ہمدردی ہی نہ ہو وہ کیا زندگی ہے۔

پس ایسے موقعہ پر یادرکھو کہ اگر کوئی ایسا واقعہ ہوجاوے تو ہمدردی کے حقوق فوت نہ ہونے پاویں۔ ہاں مناسب احتیاط بھی کرو۔ مثلاً ایک شخص طاعون زدہ کا لباس پہن لے یا اس کا پس خوردہ کھالے تو اندیشہ ہے کہ وہ مبتلا ہوجاوے۔ لیکن ہمدردی یہ نہیں بتاتی کہ تم ایسا کرو۔ احتیاط کی رعایت رکھ کر اس کی خبر گیری کرو اور پھر جو زیادہ وہم رکھتا ہو وہ غسل کرکے صاف کپڑے بدل لے۔ جو شخص ہمدردی کو چھوڑتا ہے وہ دین کو چھوڑتا ہے۔ قرآن شریف فرماتا ہے (-) (المائدہ:33) یعنی جو شخص کسی نفس کو بلاوجہ قتل کردیتا ہے وہ گویا ساری دنیا کو قتل کرتا ہے۔ ایسا ہی مَیں کہتا ہوں کہ اگر کسی شخص نے اپنے بھائی کے ساتھ ہمدردی نہیں کی تو اس نے ساری دنیا کے ساتھ ہمدردی نہیں کی۔ زندگی سے اس قدر پیار نہ کرو کہ ایمان ہی جاتا رہے۔ حقوق اخوت کو کبھی نہ چھوڑو۔''

(ملفوظات جلد4 صفحہ 271-270)

سچائی کی روح

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دنیا میں آ کر کوئی توپیں اور مشین گنیں ایجاد نہیں کی تھیں، بینک جاری نہیں کئے تھے یا صنعت وحرفت کی مشینیں ایجاد نہیں کی تھیں۔ پھر وہ کیا چیز تھی جو آپ نے دنیا کو دی اور جس کی حفاظت آپ کے ماننے والوں کے ذمہ تھی۔ وہ سچائی کی روح اور اخلاقِ فاضلہ تھے۔ یہ پہلے مفقود تھی۔ آپ نے پہلے اُسے کمایا اور پھر یہ خزانہ دنیا کو دیا۔ اور صحابہ اور اُن کی اولادوں اور پھر اُن کی اولادوں کے ذمہ یہی کام تھا کہ ان چیزوں کی حفاظت کریں۔

(روزنامہ الفضل 25 جنوری 2014ء)

(مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ بسلسلہ فیصلہ جات شوریٰ 2014ء)

ضرورت فزکس ٹیچر

نصرت جہاں اکیڈمی گرلز سکول میں فزکس کی ٹیچر کی ضرورت ہے۔ خواہشمند خواتین درخواست جمع کرواسکتی ہیں۔ درخواست دہندہ کا مندرجہ ذیل معیار کے مطابق ہونا ضروری ہے۔

تعلیمی قابلیت: فزکس میں کم از کم 16 سال تک یا اس سے زائد کی تعلیم

تجربہ: ہائی کلاسز کو پڑھانے کا کم از کم ایک سال کا تجربہ

درخواست دینے کے لئے اپنی تمام تعلیمی اسناد اور شناختی کارڈ کی نقول اور نظارت تعلیم کے شائع شدہ ملازمت کے فارم پر صدر/ امیر صاحب کی تصدیق کے ساتھ جمع کروائیں۔ نظارت تعلیم کے شائع شدہ فارم پر مکمل کوائف نہ ہونے کی صورت میں درخواست پر کارروائی نہ کی جائے گی۔ درخواست فارم نظارت تعلیم ربوہ یا ویب سائٹ سے حاصل کیا جاسکتا ہے نیز درخواستیں براہ راست نصرت جہاں اکیڈمی گرلز سکول ربوہ میں بھی جمع کروائی جاسکتی ہیں۔

www.nazarattaleem.org

(نظارت تعلیم)

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطبہ نکاح

فرمودہ 12 فروری 2012ء

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 12 فروری 2012ء کو بیت فضل لندن میں درج ذیل نکاحوں کا اعلان فرمایا۔

تشہد وتعوذ اور مسنون آیات قرآنیہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

اس وقت میں دو نکاحوں کا اعلان کروں گا۔

پہلا نکاح عزیزہ نصرت جہاں زارا بنت مکرم خالد تسلیم احمد ربوہ کا عزیزم عطاء الہادی خان ابن مکرم ہدایت احمد خان صاحب امریکہ کے ساتھ (ہو رہا) ہے۔ یہ نکاح پچاس ہزار یو ایس ڈالرحق مہر پر طے پایا ہے۔ اس نکاح میں دلہا دلہن دونوں کے وکیل مقرر ہیں۔ عزیزم حسن رضا احمد عزیزہ نصرت جہاں زارا کے وکیل ہیں اور لڑکے کی طرف سے سید محمد احمد صاحب وکیل ہیں۔

دوسرا نکاح عزیزہ نمرہ قدوس بنت مکرم عبدالقدوس صاحب کا ہے، جو عزیزم کنول احمد ابن مکرم مشتاق احمد صاحب کے ساتھ سات ہزار پاؤنڈ حق مہر پر طے پایا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:۔ نکاح شادی لڑکے اور لڑکی کا ایک ایسا معاہدہ ہے جو اس وعدے کے ساتھ کیا جاتا ہے، اس عہد کے ساتھ کیا جاتا ہے کہ ہم زندگی بھر ساتھ نبھائیں گے۔ لیکن بدقسمتی سے بعض ایسے رشتے بھی ہوتے ہیں جو رستے میں ہی ٹوٹ جاتے ہیں اور ان کی وجہ صرف یہ ہے کہ لڑکا لڑکی کی طرف سے بھی اور خاندانوں کی طرف سے بھی قول سدید سے کام نہیں لیا جاتا۔ اللہ تعالیٰ نے اسی لئے قول سدید پر زور دیا ہے اور آنحضرت ﷺ نے یہ آیات جو نکاح کے لئے مقرر فرمائیں ان میں اس بات پر خاص طور پر زور دیا ہے کہ سچائی سے کام لو۔ ایسے قول سے کام لو جس میں کوئی اینچ پینچ نہ ہو۔ سیدھی اور کھری بات ہو۔ یہ نہیں کہ ایک بات کہہ دی کہ میں نے تو سچ کہا تھا لیکن اس میں دو پہلو ہوں، دو مطلب نکل سکتے ہوں۔ پس جب اس سوچ کے ساتھ نکاح اور شادیاں ہوں گی، رشتے جڑیں گے، خاندان لڑکی کو پسند کریں گے، لڑکا لڑکی کو پسند کرے گا، لڑکی لڑکے کے ساتھ رشتے پر تیار ہوگی۔ لڑکی کے ماں باپ لڑکے اور اس کے خاندان کو اچھی طرح جانتے ہوئے اس رشتے پر راضی ہوں گے تو تب ہی یہ رشتے نبھ سکتے ہیں۔ اور وہ قول سدید کے بغیر، سچی بات کے بغیر نہیں ہوسکتا۔ اس لئے ہمیشہ یاد رکھیں کہ شادی بیاہ بے شک ایک دنیاوی رشتہ کی تقریب ہے جس سے اگلی نسلیں بھی پیدا ہونی ہیں لیکن اس میں بھی اللہ تعالیٰ کو ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے اور اللہ تعالیٰ کو حاضر ناظر جانتے ہوئے، اس کو گواہ بناتے ہوئے سچائی سے تمام باتیں ایک دوسرے پہ ظاہر کرنی چاہئیں اور آئندہ کی زندگی میں بھی سچائی سے کام لینا چاہئے، ایک دوسرے کو اعتماد میں لینا چاہئے۔ کسی قسم کی بداعتمادی نہیں ہونی چاہئے۔

پس اس سچائی کے پہلو کو اگر ہمارے نوجوان جن کے رشتے خراب ہوتے ہیں یا وہ خاندان جن کے خاندانوں میں دراڑیں پیدا ہوتی ہیں، اپنے سامنے رکھیں اور ہمیشہ قول سدید سے کام لیں تو کبھی بدمزگیاں پیدا نہ ہوں۔ اللہ کرے کہ یہ دونوں رشتے جو آج طے ہو رہے ہیں یہ اس بات کو سامنے رکھنے والے ہوں۔

حضور انور نے فرمایا: ان میں سے ایک نکاح جو ہے وہ میرے عزیزوں کا ہے۔ عزیزہ نصرت جہاں زارا مرزا خالد تسلیم احمد کی بیٹی ہیں، جو حضرت صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کے بیٹے اور حضرت مصلح موعود کے پوتے ہیں اور عزیزہ زارا کی والدہ بھی حضرت مصلح موعود کی پوتی ہیں۔ اس لحاظ سے بچی دونوں طرف سے حضرت مسیح موعود کے خاندان سے منسلک ہے۔ اسی طرح عطاء الہادی جو ہے اس کی والدہ مکرم مرزا حفیظ احمد صاحب کی بیٹی اور حضرت مصلح موعود کی پوتی ہیں اور اس لحاظ سے یہ بھی پڑپوتا ہوا۔ اللہ کرے کہ یہ دونوں لڑکا اور لڑکی اپنے خاندان کی عزت اور وقار کو قائم رکھنے والے ہوں۔ اُس پہلو کو سمجھنے والے ہوں جس کے لئے حضرت مسیح موعود اس دنیا میں آئے اور آپ نے اپنے بچوں کے لئے ہمیشہ یہ دعا کی کہ وہ دین کو دنیا پر مقدم رکھنے والے ہوں۔ خلاصہ ان دعاؤں کا یہی بنتا ہے۔ اللہ کرے یہ بچے بھی دین کو دنیا پر مقدم رکھنے والے ہوں اور آئندہ نسلیں بھی اس پہلو کو اپنے سامنے رکھنے والی ہوں۔

اسی طرح دوسرا نکاح جو ہے وہ بھی لڑکا اور لڑکی دونوں وقف نو میں شامل ہیں۔ اور ان پر بڑی ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں کہ وقف نو ہوتے ہوئے جب انہوں نے بلوغت کی عمر کو پہنچ کر اپنے اس عہد کی تجدید کی ہے، اسے Renew کیا ہے تو پھر اسے حقیقی روح سے نبھانا ہے۔ ایک وقف کی روح اپنے دل میں پیدا کرنی ہے اور اب جماعت کے لئے اپنے آپ کو پیش کرنا ہے اور خالصۃً جماعت کی خدمت کے لئے ہر وقت اور ہمہ وقت تیار رہنا ہے اور وقف نو کے بچوں کے لئے یہ بہت ضروری ہے۔ یہ نہیں کہ صرف وقف نو کا ٹائٹل لگ گیا، وقف نو کا ایک اعزاز مل گیا اور جب پڑھائی مکمل کی تو اپنے کاموں میں مصروف ہو گئے۔ دنیاداری میں پڑ گئے۔ دین کو بھول گئے۔ یہ قطعاً نہیں ہونا چاہئے۔ وقف نو کو ہمیشہ یہ اپنے پیش نظر رکھنا ہے کہ دین کو دنیا پر مقدم رکھنا ہے اور چاہے جتنی مرضی تعلیم حاصل کر لیں لیکن تعلیم مکمل کرنے کے بعد دین کی خدمت کے لئے اپنے آپ کو پیش کریں۔ اگر جماعت کہے کہ اپنا کام کرو تو پھر اس صورت میں بھی یہ کوشش ہونی چاہئے کہ جتنا وقت میسر آئے زیادہ سے زیادہ جماعت کی خدمت کے لئے دیا جائے۔ اللہ کرے کہ یہ سوچ ہمارے واقفین نو میں ہمیشہ قائم رہے تا کہ ہمیشہ دین کے خادم ہر میدان میں اور ہر جگہ ہمیں میسر آتے رہیں۔ ان الفاظ کے بعد اب میں نکاحوں کا اعلان کرتا ہوں۔

اس کے بعد حضور انور نے دونوں نکاحوں کے فریقین میں ایجاب وقبول کروایا اور ان رشتوں کے بابرکت ہونے کے لئے دعا کروائی اور فریقین کو شرف مصافحہ بخشتے ہوئے مبارک باد دی۔

(مرتبہ: مکرم ظہیر احمد خان صاحب۔ مربی سلسلہ لندن)

شرک سے بچو اور مخلوق خدا سے ہمدردی کرو

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

میں اپنی جماعت کو نصیحت کرتا ہوں کہ تم دشمن کے مقابلہ پر صبر اختیار کرو۔ تم گالیاں سُن کر چپ رہو۔ گالی سے کیا نقصان ہوتا ہے۔ گالی دینے والے کے اخلاق کا پتہ لگتا ہے میں تو یہ کہتا ہوں کہ اگر تم کو کوئی زدوکوب بھی کرے تب بھی صبر سے کام لو۔ یہ یاد رکھو کہ اگر خدا تعالیٰ کی طرف سے ان لوگوں کے دل سخت نہ ہوتے تو وہ کیوں ایسا کرتے۔ یہ خدا کا فضل ہے کہ ہماری جماعت امن جُو ہے۔ اگر وہ ہنگامہ پرداز ہوتی تو بات بات پر لڑائی ہوتی اور پھر اگر ایسے لڑنے والے ہوتے اور ان میں صبر و برداشت نہ ہوتی تو پھر ان میں اور ان کے غیروں میں کیا امتیاز ہوتا؟ ہمارا مذہب یہی ہے کہ ہم بدی کرنے والے سے نیکی کرتے ہیں۔ یہی گھر جو سامنے موجود ہے اس کے متعلق میرے لڑکے مرزا سلطان احمد نے مقدمہ کیا تھا۔ باوجود یہ کہ میرے لڑکے نے مقدمہ کیا تھا اور یہ سخت ایذا دینے والے دشمن تھے مگر میں نے کہا کہ میں اظہار نہیں دوں گا۔ کیا اس وقت میں نے سلطان احمد کی رعایت کی تھی یا اُن کی؟ اور ان کی دشمنیوں کا خیال رکھا یا ان کے ساتھ نیکی کی؟ یہ ایک ہی بات نہیں۔ **جب جب ان کو میری مدد کی ضرورت ہوئی میں نے اُن کو مدد دی ہے اور دیتا رہتا ہوں۔ جب ان کو مصیبت آئی یا کوئی بیمار ہوا تو میں نے کبھی سلوک یا دوا دینے سے دریغ نہیں کیا۔** ایسی حالت میں کہ ہم ان سے سلوک کرتے ہیں اور ان کی سختیوں پر صبر کرتے ہیں تم اُن کی بدسلوکیوں کو خدا پر چھوڑ دو۔ وہ خوب جانتا ہے اور اچھا بدلہ دینے والا ہے۔ میں تمہیں بار بار کہتا ہوں کہ ان سے نرمی کرو اور خدا تعالیٰ سے دعا کرو۔ مگر یہ بھی یاد رکھو کہ دعائیں منظور نہ ہوں گی جب تک تم متقی نہ ہو اور تقویٰ اختیار کرو۔

تقویٰ کی دو قسم ہیں۔ ایک علم کے متعلق دوسرا عمل کے متعلق۔ علم کے متعلق تو میں نے بیان کر دیا کہ علوم دین نہیں آتے اور حقائق معارف نہیں کھلتے جب تک متقی نہ ہو اور عمل کے متعلق یہ ہے کہ نماز۔ روزہ اور دوسری عبادات اس وقت تک ناقص رہتی ہیں جب تک متقی نہ ہو۔

اس بات کو بھی خوب یاد رکھو کہ خدا تعالیٰ کے دو حکم ہیں۔ اول یہ کہ اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو۔ نہ اس کی ذات میں نہ صفات میں نہ عبادات میں اور دوسرے نوع انسان سے ہمدردی کرو اور احسان سے یہ مراد نہیں کہ اپنے بھائیوں اور رشتہ داروں ہی سے کرو بلکہ کوئی ہو۔ آدم زاد ہو اور خدا تعالیٰ کی مخلوق میں کوئی بھی ہو۔ مت خیال کرو کہ وہ ہندو ہے یا عیسائی۔ میں تمہیں سچ کہتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے تمہارا انصاف اپنے ہاتھ میں لیا ہے وہ نہیں چاہتا کہ تم خود کرو۔ جس قدر نرمی تم اختیار کرو گے اور جس قدر فروتنی اور تواضع کرو گے اللہ تعالیٰ اسی قدر تم سے خوش ہوگا۔ اپنے دشمنوں کو تم خدا تعالیٰ کے حوالے کرو۔ قیامت نزدیک ہے۔ تمہیں ان تکلیفوں سے جو دشمن تمہیں دیتے ہیں گھبرانا نہیں چاہئے۔ میں دیکھتا ہوں کہ ابھی تم کو ان سے بہت دکھ اٹھانا پڑے گا کیوں کہ جو لوگ دائرہ تہذیب سے باہر ہو جاتے ہیں۔ ان کی زبان ایسی چلتی ہے جیسے کوئی پل ٹوٹ جاوے تو ایک سیلاب پھوٹ نکلتا ہے۔ پس دیندار کو چاہئے کہ اپنی زبان کو سنبھال کر رکھے۔ یہ قاعدہ کی بات ہے کہ جب انسان کسی کا مقابلہ کرتا ہے تو اسے کچھ نہ کچھ کہنا ہی پڑتا ہے جیسے مقدمات میں ہوتا ہے۔ اس لیے آرام اسی میں ہے کہ تم ایسے لوگوں کا مقابلہ ہی نہ کرو۔ سد باب کا طریق رکھو اور کسی سے جھگڑا مت کرو۔ زبان بند رکھو۔ گالیاں دینے والے کے پاس سے چپکے سے گزر جاؤ گویا سنا ہی نہیں اور ان لوگوں کی راہ اختیار کرو جن کے لیے قرآن شریف نے فرمایا ہے وَاِذَا مَرُّوْا ...... اگر یہ باتیں اختیار کر لو گے تو یقیناً یقیناً اللہ تعالیٰ کے سچے مخلص بن جاؤ گے۔

(ملفوظات جلد 5 صفحہ 130)

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 5 روپے

جامعہ احمدیہ یوکے (UK) کے دوسرے سالانہ کانووکیشن کی تقریب میں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی بابرکت شمولیت

شاہد کا امتحان پاس کرنے والوں اور مختلف کلاسز میں نمایاں امتیاز حاصل کرنے والوں میں تقسیم اسناد وانعامات

حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا بصیرت افروز خطاب اور واقفین کو اہم نصائح

رپورٹ: مکرم حکیم فیروزدین صاحب

11 جنوری 2014ء کو جامعہ احمدیہ یوکے میں شاہد کا امتحان پاس کرنے والوں کے دوسرے کانووکیشن کا انعقاد ہوا۔ جامعہ احمدیہ کا یہ کیمپس انگلستان کی کاؤنٹی سرے کے ایک خوبصورت قصبہ ہیزل میئر (Haslemere) میں واقع ہے۔

جامعہ احمدیہ یوکے اس لحاظ سے نہایت خوش قسمت ہے کہ 2012ء میں منعقد ہونے والے پہلے کانووکیشن کی طرح اس سال بھی سیّدنا وامامنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بنفس نفیس اس تقریب کو رونق بخشی۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ اس علاقے میں گزشتہ کئی روز سے مطلع بدستور ابر آلود تھا اور بارش اور طوفان کا سماں تھا۔ لیکن حضور انور کی آمد کے دن دھوپ نکل آئی اور موسم نہایت درجہ خوشگوار رہا۔

حضور انور ایدہ اللہ کی تشریف آوری

تقریب کے روز حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز قریباً ساڑھے گیارہ بجے Stone House واقع جامعہ احمدیہ میں تشریف لے آئے۔ محترم رفیق احمد حیات صاحب (امیر جماعت احمدیہ انگلستان)، محترم صاحبزادہ مرزا ناصر انعام احمد صاحب (پرنسپل جامعہ احمدیہ یوکے) اور محترم ظہیر احمد خان صاحب (صدر تعلیمی کمیٹی) نے حضورِ انور کا استقبال کیا اور شرفِ مصافحہ حاصل کیا۔

تقریب تقسیم اسناد

تقریب تقسیم اسناد کا اہتمام جامعہ احمدیہ کی عمارت کے ہال میں کیا گیا تھا۔ حضور انور ایدہ اللہ کے کرسی صدارت پر رونق افروز ہونے پر اس بابرکت تقریب کا باقاعدہ آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو عزیزم حافظ طٰہٰ داؤد نے کی۔ تلاوت کی جانے والی سورۃ آلِ عمران کی آیات مبارکہ 103 تا 106 کا اردو ترجمہ عزیزم عیسیٰ بشیر آرچرڈ نے پیش کیا۔ جس کے بعد حضرت اقدس مسیح موعود کے منظوم کلام ؎

طالبو تم کو مبارک ہو کہ اب نزدیک ہیں
اُس میرے محبوب کے چہرہ کے دکھلانے کے دن

سے چند شعر عزیزم صہیب احمد نے پیش کئے۔

رپورٹ صدر تعلیمی کمیٹی

بعد ازاں مکرم ظہیر احمد خان صاحب صدر تعلیمی کمیٹی جامعہ احمدیہ یوکے نے درج ذیل رپورٹ پیش کی:

''سیدی! ہمارے لئے یہ لمحات نہایت سعادت اور برکت کا موجب ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جامعہ احمدیہ یوکے سے فارغ التحصیل ہونے والی دوسری شاہد کلاس کے طلباء کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دست مبارک سے اسناد عطا فرمانے جا رہے ہیں۔

سیدی! اس کلاس کے طلباء نے 2006ء میں جامعہ احمدیہ یوکے سے اپنی دینی تعلیم کے حصول کا سفر شروع کیا۔ اس کلاس میں یوکے کے علاوہ جرمنی، ناروے اور بیلجیئم سے تعلق رکھنے والے بچوں نے داخلہ لیا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اجازت سے جامعہ احمدیہ کینیڈا سے بھی ایک طالبعلم دورانِ تعلیم یہاں منتقل ہوئے۔

سات سالوں میں ان طلباء کو جامعہ احمدیہ کے روایتی مضامین پڑھانے کے علاوہ درجہ رابعہ یعنی پانچویں سال کے آغاز میں شاہد کی ڈگری کے لئے مقالہ جات لکھنے کیلئے دیئے گئے۔ ماہ فروری 2013ء میں شاہد کلاس کے امتحانات منعقد ہوئے، جس کے بعد مارچ اور اپریل کے مہینوں میں مقالہ جات کا انٹرویو اور حضورِ انور کے مقرر فرمودہ چھ رکنی پینل نے ان طلباء کا viva لیا۔

الحمد للہ کہ حضور انور کی دعاؤں کے طفیل حاصل ہونے والے اللہ تعالیٰ کے فضل اور اس کے احسان سے تمام طلباء نے شاہد کے امتحانات، مقالہ جات اور انٹرویوز میں کامیابی حاصل کرنے کی توفیق پائی۔

سیدی! خاکسار اپنی رپورٹ کا اختتام اللہ تعالیٰ کے بے شمار فضلوں میں سے ایک ایسے فضل کے تذکرہ پر کرنا چاہتا ہے جس سے خدا تعالیٰ نے جامعہ احمدیہ یوکے کو محض اپنی رحمت و عنایات سے فیضیاب فرما رکھا ہے۔ اور وہ فضل خلافت راشدہ احمدیہ کے پانچویں مظہر کے ساتھ روحانی قربت کے ساتھ ساتھ جسمانی قربت ہے۔ اسی قرب کی بدولت جامعہ احمدیہ یوکے کے ہر طالبعلم کی طرح ان فارغ التحصیل ہونے والے مربیان کرام میں سے ہر مربی سلسلہ نے بھی اپنی جامعہ احمدیہ کی تعلیم کے دوران حضور انور سے متعدد مرتبہ ذاتی ملاقات کا شرف پایا، جامعہ کی حضور انور کے ساتھ مختلف علمی نشستوں میں شامل ہونے کی سعادت حاصل کی اور جامعہ کی پکنک، سپورٹس اور دیگر پروگراموں کے مواقع پر حضورِ انور کی جامعہ احمدیہ میں اور جامعہ کے ان پروگراموں میں بنفسِ نفیس تشریف آوری سے فیضیاب ہونے کی توفیق پائی۔

پس اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ فارغ التحصیل ہونے والے طلباء حضورِ انور کے دستِ مبارک سے لگائے جانے والے اس درخت کی سرسبز شاخیں ہیں جس کی آبیاری حضورِ انور کی شفقتوں اور عنایات سے ہوئی۔ اللہ تعالیٰ ان تمام طلباء کو ان شفقتوں اور عنایات کا حق ادا کرنے والا بنائے اور حضرت مسیح موعود کی توقعات کے عین مطابق پورے اخلاص و وفا کے ساتھ سیدنا حضرت اقدس محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کے دین کی مثالی خدمات بجالانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

آخر پر حضور انور کی خدمت اقدس میں درخواست ہے کہ جامعہ احمدیہ یوکے سے فارغ التحصیل ہونے والی دوسری شاہد کلاس کے ان 20 مربیان کرام کو تفسیر صغیر اور شاہد کی ڈگری سے نوازیں نیز تعلیمی سال 12-2011ء کی باقی چھ کلاسوں کے امتحانات میں اوّل، دوم اور سوم پوزیشن حاصل کرنے والے طلباء کو انعامات اور اسنادِ امتیاز سے نوازیں۔''

تقسیم انعامات واسناد

رپورٹ کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت جامعہ احمدیہ یوکے کے تعلیمی سال 12-2011ء کی چھ کلاسوں درجہ خامسہ، رابعہ، ثالثہ، ثانیہ، اولیٰ اور ممہدہ کے امتحانات میں اوّل، دوم اور سوم پوزیشن حاصل کرنے والے طلباء کو انعامات اور اسنادِ امتیاز عطا فرمائیں۔ محترم عطاء المومن زاہد صاحب استاد جامعہ احمدیہ یوکے اعزاز پانے والے طلباء کے نام پڑھتے گئے۔ جن خوش نصیبوں نے حضور انور کے بابرکت ہاتھوں سے یہ انعامات حاصل کیے ان کی تفصیل درج ذیل ہے:

درجہ خامسہ: اوّل: عزیزم عقیل احمد گنگ، دوم: عزیزم شہزاد احمد، سوم: عزیزم مصور احمد شاہد

درجہ رابعہ: اوّل: عزیزم امتیاز احمد شاہین، دوم: عزیزم فرہاد احمد، سوم: عزیزم مستنصر احمد قمر

درجہ ثالثہ: اوّل: عزیزم محمد عطاء ربی ہادی، دوم: عزیزم ظافر محمود ملک، سوم: عزیزم نبیل احمد مرزا

درجہ ثانیہ: اوّل: عزیزم مروان سرور گل، دوم: عزیزم عدنان حیدر، سوم: عزیزم حسن سلبی

درجہ اولیٰ: اوّل: عزیزم سید احسان احمد، دوم: عزیزم راحیل احمد، سوم: عزیزم ذیشان خالد

درجہ ممہدہ: اوّل: عزیزم مبشر احمد ظفری، دوم: عزیزم نعمان احمد ہادی، سوم: عزیزم عطاء الفاطر طاہر

اس کے ساتھ ہی حضور انور نے ازراہ شفقت جامعہ احمدیہ یوکے سے 2013ء میں فارغ التحصیل ہونے والے درج ذیل 20 مربیان کرام کو تفسیر

صغیرؔ اور شاہدؔ کی اسناد عطا فرمائیں:

1۔مکرم شہزاد احمد صاحب 2۔مکرم عبدالقدوس عارف صاحب 3۔مکرم مصور احمد شاہد صاحب 4۔مکرم اسد مجیب صاحب 5۔مکرم عقیل احمد کنگ صاحب 6۔مکرم نبیل احمد شاد صاحب 7۔مکرم ربیب احمد مرزا صاحب 8۔مکرم رانا محمود الحسن صاحب 9۔مکرم سفیر احمد زرتشت خان صاحب 10۔مکرم محمد جری اللہ خان صاحب 11۔مکرم توصیف احمد صاحب 12۔مکرم قاصد معین صاحب 13۔مکرم اطہر سہیل صاحب 14۔مکرم رانا عطاء الرحمٰن صاحب 15۔مکرم محمد احمد خورشید صاحب 16۔مکرم ملک عثمان نوید صاحب 17۔مکرم طاہر محمود خان صاحب 18۔مکرم سید سلمان شاہ صاحب 19۔مکرم احسن فہیم بھٹی صاحب 20۔مکرم عثمان شہزاد بٹ صاحب

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ کا بصیرت افروز خطاب

تقسیم اسناد اور انعامات کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ایک نہایت پُر معارف خطاب ارشاد فرمایا جس میں ان فارغ التحصیل ہونے والے مربیان کرام کو خصوصاً جبکہ دنیا کے کونے کونے پر موجود مربیان سلسلہ و جماعتی عہدیداران کو عموماً نہایت موزوں اور بصیرت افروز نصائح فرمائیں۔

تشہد وتعوذ کے بعد حضور انور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ جامعہ احمدیہ دراصل علم سیکھنے کا طریقہ سکھاتا ہے یا وہ چند باتیں سکھاتا ہے جن کو سیکھنے کی ضرورت تھی اور جس سے آگے مزید علم کی جاگ لگتی ہے۔ پس آج کے بعد آپ کے دنیاوی امتحانات تو ختم ہوگئے لیکن اب آپ کو اپنے آپ کو self assessment کے لئے تیار کرنا ہے۔ اور اُس کی تیاری یہی ہے کہ اپنے اس علم کو جو آپ نے یہاں سیکھا، اُس کو بڑھانا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ قرآن کریم، احادیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم، کتب حضرت اقدس مسیح موعود، تاریخ اسلام، تاریخ احمدیت کے گہرے علم کو حاصل کرنے کے ساتھ ساتھ حالات حاضرہ کے بارے میں ضروری معلومات رکھنے کے لئے رسائل پڑھنے کے علاوہ خلیفۂ وقت کے خطبات میں بیان کردہ باتوں کو سننا، سمجھنا، آگے پھیلانا، عمل کرنا اور کروانا یہ مربی کی ایک بہت بڑی ذمہ داری ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ آپ سب کو ایک احمدی عالم کی خصوصیات سے مزین ہونا چاہیے۔ ایک احمدی عالم اللہ تعالیٰ سے ڈرتا ہے، قرآن کریم پڑھتا ہے، غور کرتا ہے، اس پر عمل کرتا ہے اور عمل کرواتا ہے، نماز قائم کرتا ہے۔ جو اللہ تعالیٰ نے اسے رزق دیا ہے چاہے وہ مال کی صورت میں ہو یا علم کی صورت میں یا صلاحیتوں اور استعدادوں کی صورت میں ان کو صحیح استعمال کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرتا ہے۔ اور آپ ایک حقیقی عالم اس وقت بنیں گے جب یہ تمام چیزیں آپ میں موجود ہوں اور تکبر کی بجائے آپ کو عاجزی میں بڑھانے والی ہوں۔

حضور انور نے فرمایا کہ یہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ ہم خوش قسمت لوگ ہیں جن کو اس زمانے کے امام حضرت مسیح موعود کو ماننے کی اللہ تعالیٰ نے توفیق عطا فرمائی اور حق کو سمجھنے کی توفیق عطا فرمائی اور ان لوگوں میں شامل نہیں فرمایا جو کہتے کچھ ہیں اور کرتے کچھ ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ جو باتیں ابھی میں نے بیان کی ہیں یہ وہ باتیں ہیں جن کی آپ سے جماعت کا ہر فرد توقع بھی رکھتا ہے کیونکہ اسی کے ذریعہ سے آپ جماعت کی تربیت صحیح رنگ میں کر سکتے ہیں اور اسی کے ساتھ آپ صحیح دعوت الی اللہ کر سکتے ہیں اور یہی دو کام ہیں آپ کے۔ ایک طرف آپ مربی سلسلہ ہیں اور ایک طرف آپ داعی الی اللہ ہیں۔ یہ دونوں کام آپ نے کرنے ہیں اور یہ بہت بڑی ذمہ داری ہے جو آپ کے کندھوں پر ڈالی جا رہی ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ میدانِ عمل میں جا کر اپنوں کے بھی آپ نے حق ادا کرنے اور فرائض نبھانے ہیں اور دوسروں کے بھی، غیروں کے بھی حق ادا کرنے ہیں اور غیروں کا حق اسی صورت میں ادا ہوتا ہے جب آپ صحیح رنگ میں ان کو دین کا پیغام پہنچائیں گے اور اُس پیغام پر خود عمل کرنے والے بھی ہوں گے۔ پس اس بات کو خاص طور پر ہر مربی کو ذہن نشین رکھنا چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا کہ ہر مربی کو، ہر واقفِ زندگی کو خاص طور پر اور ہر جماعتی عہدیدار کو بھی خاص طور پر یہ بات اپنے پلّے باندھ لینی چاہئے کہ محنت، عاجزی اور دعا کے ساتھ زندگی گزارنی ہے۔ کیونکہ اس کے بغیر ہم کامیابیاں حاصل نہیں کر سکتے۔

حضورِ انور نے خاص طور پر واقفینِ نَو مربیان سلسلہ کو مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا کہ آپ خوش قسمت ہیں اور آپ کے ماں باپ خوش قسمت ہیں کہ جو عہد انہوں نے کئے تھے، اللہ تعالیٰ سے جو عہد آپ کو وقف کرنے کا باندھا تھا، آج اُس کو پورا ہوتا ہوا دیکھ رہے ہیں۔ پس آج جو اُن کے احساسات اور جذبات ہیں ان کو ہمیشہ وفا کے ساتھ وقف میں رہتے ہوئے نبھانے کی کوشش کرنی ہے اور اُن کے اس عہد کو پورا کرنے کی کوشش کرنی ہے۔

حضورِ انور نے شاہدین سے مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا کہ آپ کا علمی تربیت کا ایک دور ختم ہو گیا۔ اب عملی تربیت کا دور شروع ہو گیا۔ اسی وجہ سے آپ کو افریقہ بھجوایا گیا تھا اور اب سپین بھجوایا جا رہا ہے۔ پھر وہاں سے جب آئیں گے تو آپ کا ایک انتظامی تربیت کا دور شروع ہوگا جو انتظامی اور عملی تربیت ہے جس کے لئے آپ پاکستان، ربوہ جائیں گے انشاء اللہ۔ حضور انور نے فرمایا کہ یاد رکھیں یہ نہ سمجھیں کہ آپ ربوہ جا رہے ہیں، ربوہ مرکز سلسلہ ہے۔ ربوہ بیشک مرکزِ سلسلہ ہے لیکن **جہاں خلیفۂ وقت ہو اصل مرکز وہی ہوتا ہے۔** آپ کا ایک خاص تعلق میرے ساتھ بھی رہا ہے۔ تو یہ انفرادیت ہے آپ کی اور اس انفرادیت کو آپ نے وہاں بھی قائم رکھنا ہے۔ پتا لگے وہاں جا کر کہ آپ لوگ جامعہ احمدیہ یوکے سے آئے ہیں اور ایک مختلف طریق پر آپ کی تربیت ہوئی ہے جو واضح نظر آتی ہے، دوسروں سے آپ کو ممتاز کرتی ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ خلافت سے تعلق کو اتنا مضبوط کرنا ہے کہ کسی کو آپ کے سامنے خلافت کے موضوع پر کوئی نازیبا الفاظ استعمال کرنے کی جرأت نہ ہو۔ اور جہاں کوئی ایسا معاملہ ہو تو حکمت سے سمجھانا بھی ہے۔ لیکن اگر آپ دیکھیں کہ آپ کی سمجھانے کی ایک انتہا ہو چکی ہے اور دوسرے شخص میں اصلاح کا کوئی پہلو باقی نہیں ہے بلکہ منافقت زیادہ بڑھ رہی ہے تو وہاں پھر آپ کو سختی سے اس کا ردّ بھی کرنا ہوگا اور پھر اگر کہیں تعلق توڑنا پڑتا ہے تو تعلق بھی توڑنا ہوگا اور پھر اُس کے لئے مرکز کو رپورٹ بھی کرنی ہوگی۔ اس بات پر نہ رہیں کہ یہ ہم ٹھیک کرلیں گے اور مصلحتاً ہم خاموش ہوگئے۔ یہ مصلحت جو ہے یہ بعض دفعہ برائیوں کو پھیلانے کے باعث بن جاتی ہے۔ اس لئے کوئی مصلحت اس بارے میں نہیں ہونی چاہئے جہاں خلافت کے مقام کی تخفیف کا سوال پیدا ہوتا ہو۔

حضور انور نے فرمایا کہ سب سے بڑھ کر یہ کہ آپ لوگوں کو خدا تعالیٰ سے اپنے تعلق کو بڑھانا ہے اور پھر بڑھاتے چلے جانا ہے۔ نوافل کی ادائیگی ہے۔ نمازوں کی ادائیگی کا پہلے میں ذکر کر چکا ہوں۔ دعائیں ہیں، اس میں بھی خاص ذوق ہونا چاہئے، اس کی عادت ڈالیں۔ درود شریف ہے، ذکرِ الٰہی ہے، اس طرف خاص توجہ رہنی چاہئے۔ اور جب یہ ہوگا تو انشاء اللہ تعالیٰ ساتھ کے ساتھ جہاں آپ کے علم میں ترقی ہو رہی ہوگی، روحانیت میں ترقی بھی انشاء اللہ تعالیٰ ہوتی چلی جائے گی اور ایک مفید اور کارآمد مربی آپ بن رہے ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو میدان عمل میں کامیابیاں عطا فرمائے اور وہ مقصد پورا کرنے والے ہوں جس کی آپ سے توقع کی جاتی ہے اور ہمیشہ آپ خلافت کے سلطان نصیر بننے والے ہوں۔

تصاویر

خطاب کے بعد حضور انور نے دعا کروائی۔ دعا کے بعد اس تاریخی موقع پر حضور انور ایدہ اللہ نے اپنے خدام مربیانِ سلسلہ وشاہدین سال 2013ء کو اپنے ہمراہ ایک گروپ کی صورت میں تصویر بنوانے کی سعادت بخشی۔ حضور انور کے ہمراہ بنوائی جانے والی اس تصویر میں شاہدین کے علاوہ جماعت احمدیہ یوکے، جرمنی، بیلجیئم اور ناروے کے امراء شامل تھے۔ اس batch میں شامل کچھ طلباء ان ممالک سے تعلق رکھتے ہیں۔ مزید برآں حضور انور نے ازراہ شفقت محترم امیر صاحب جماعت احمدیہ گھانا کو خاص طور پر اس تصویر میں شامل فرمایا۔ اس موقع پر بنوائی جانے والی دیگر تصاویر میں جامعہ احمدیہ کی تمام کلاسوں درجہ ممہدہ تا درجہ سادسہ، اساتذہ جامعہ احمدیہ، کارکنان جامعہ احمدیہ کی الگ الگ تصاویر کے علاوہ جامعہ احمدیہ کے تمام طلباء کی ایک عدد گروپ فوٹو بھی شامل ہے۔ ان تمام تصاویر میں محترم امیر صاحب جماعت احمدیہ یوکے اور محترم پرنسپل صاحب جامعہ احمدیہ بھی شامل تھے۔

ظہرانہ

بعد ازاں حضور انور کی اقتدا میں نماز ظہر و عصر باجماعت ادا کی گئیں اور پھر حضور انور اور تمام مہمان ظہرانے کے لئے طعام گاہ تشریف لے گئے۔ ظہرانے کے بعد حضور انور نے کچھ دیر Stone House میں قیام فرما کر قریباً تین بجے لندن واپسی کے لئے سفر اختیار فرمایا۔

تقریب کے شرکاء

اس تقریب کے شرکاء میں ایڈیشنل وکلاء، انچارج صاحبان ڈیسکس و شعبہ جات، امیر صاحب یوکے، انگلستان میں خدمات بجا لانے والے واقفین زندگی و مربیان کرام، 'شاہد' کا اعزاز پانے والے طلباء کے والدین، نائب امراء جماعت احمدیہ یوکے، مجلس عاملہ جماعت احمدیہ یوکے کے بعض ممبران اور ریجنل امراء یوکے شامل تھے۔ مزید برآں محترم امیر صاحب گھانا، محترم امیر صاحب جرمنی، محترم امیر صاحب بیلجیئم، محترم امیر صاحب ناروے اور محترم امیر صاحب ڈنمارک بھی حاضر تھے۔

خواتین میں حضرت صاحبزادی امۃ السبوح بیگم صاحبہ حرم حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز، صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ یوکے، بیگم صاحبہ امیر صاحب یوکے، بیگمات اساتذہ جامعہ احمدیہ اور شاہدین میں سے شادی شدہ طلباء کی بیگمات نے تقریب میں شمولیت اختیار کی۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہم سب کو حضور انور کی توقعات کے عین مطابق بھرپور خدمتِ دین کی توفیق عطا فرماتا رہے۔ آمین اللّٰھم آمین۔

مکرم شمشاد احمد صاحب ناصر

نماز باجماعت۔ ہمارا فرض اور ہماری پہچان

﴿قسط اول﴾

قرآن کی تاکید

نماز مذہب کے ان اصولوں میں سے ہے جس پر دنیا کے تمام مذاہب متفق ہیں، قرآن کریم کی تعلیم کے مطابق کوئی نبی دنیا میں ایسا نہیں آیا جس نے نماز اور عبادت کی تعلیم نہ دی ہو۔ حضرت ابراھیمؑ جب اپنے بیٹے حضرت اسماعیلؑ کو مکہ کی بے آب و گیاہ وادی میں آباد کرتے ہیں تو اس کی غرض یہ بتاتے ہیں۔

یقیناً اے ہمارے رب! یقیناً میں نے اپنی اولاد میں سے بعض کو ایک بے آب گیاہ وادی میں تیرے معزز گھر کے پاس آباد کر دیا ہے۔اے ہمارے رب! تا کہ وہ نماز قائم کریں۔

(ابراھیم:38)

پھر حضرت ابراھیمؑ اپنے اور اپنی نسل کے لئے ان الفاظ میں دعا کرتے ہیں:۔

اے میرے رب! مجھے نماز قائم کرنے والا بنا اور میری نسلوں کو بھی۔ (ابراھیم:41)

پھر حضرت اسماعیلؑ کی نسبت قرآن گواہی دیتا ہے۔

وہ اپنے گھر والوں کو نماز اور زکوٰۃ کا حکم دیا کرتا تھا۔ (مریم:56)

حضرت لوطؑ، حضرت اسحٰقؑ، حضرت یعقوبؑ اور ان کی نسل کے پیغمبروں کے بارے میں قرآن میں بیان ہے۔

اور ہم انہیں اچھی باتیں کرنے اور نماز قائم کرنے اور زکوٰۃ دینے کی وحی کرتے تھے۔ (انبیاء:74)

حضرت لقمانؑ اپنے بیٹے کو نصیحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

اے میرے پیارے بیٹے نماز کو قائم کر۔

(لقمان:18)

حضرت موسیٰؑ کو اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

اور میرے ذکر کے لئے نماز کو قائم کر۔

(طٰہٰ:15)

حضرت موسیٰؑ، حضرت ہارونؑ اور بنی اسرائیل کو حکم ہوتا ہے۔

اور نماز قائم کرو۔ (یونس:88)

اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں بنی اسرائیل سے کیا ہوا وعدہ یوں بیان فرمایا ہے۔

اللہ نے کہا یقیناً میں تمہارے ساتھ ہوں اگر تم نے نماز قائم کی۔ (مائدہ:13)

حضرت زکریاؑ کے بارے میں آتا ہے۔

جبکہ وہ محراب میں کھڑا عبادت کر رہا تھا۔

(ال عمران:40)

حضرت عیسیٰؑ کہتے ہیں۔

اور مجھے نماز کی اور زکوٰۃ کی تلقین کی ہے۔

(مریم:32)

آنحضرت ﷺ کے بارے میں:

اور اپنے گھر والوں کو نماز کی تلقین کرتا رہ اور اس پر ہمیشہ قائم رہ۔ (طٰہٰ:133)

مومنوں کو حکم ہوتا ہے۔

تو میرے ان بندوں سے کہہ دے جو ایمان لائے ہیں کہ وہ نماز قائم کریں۔ (ابراھیم:32)

رسول اللہ ﷺ کے ارشادات

نماز باجماعت کی اہمیت کے بارے میں رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں:

1۔ نماز باجماعت پڑھنے والے کو 27 گنا زیادہ ثواب ملے گا۔

2۔آپ نے یہ بھی فرمایا کہ جو شخص گھر سے اچھی طرح طبیعت نہ چاہنے کے باوجود بھی وضو کر کے مسجد کی طرف گیا ہر قدم پر اسے نیکی کا ثواب ملے گا اور جب وہ مسجد میں آ کر خاموشی سے ذکر الٰہی میں مصروف ہو جائے اور امام کا انتظار کرے، تو اللہ تعالیٰ کے فرشتے اس کے لئے دعائیں کرتے ہیں کہ اے خدا تو اسے بخش دے اس پر رحم فرما۔ اللہ تعالیٰ ایسے شخص کے لئے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیتا ہے، جس سے چاہے وہ اندر داخل ہو جائے۔

3۔آپ نے یہ بھی فرمایا کہ لوگوں میں نماز کا سب سے زیادہ ثواب حاصل کرنے والے وہ لوگ ہیں جو دور سے چل کر آتے ہیں۔

(صحیح بخاری کتاب الاذان)

4۔ آنحضرت ﷺ نے یہ بھی فرمایا ہے کہ پانچ نمازوں کی مثال اس طرح ہے کہ گویا کسی کے گھر کے سامنے نہر بہتی ہو اور وہ دن میں پانچ مرتبہ اس میں نہائے تو میل کچیل ختم ہو جائے گی۔اس سے مراد مسجد میں نماز باجماعت پڑھنا ہے۔

(صحیح مسلم کتاب المساجد)

صحابہ رسولؐ کا نمونہ

حضرت عمرؓ نہایت خشوع وخضوع سے نماز تہجد ادا کرتے۔صبح ہونے کے قریب ہوتی تو گھر والوں کو جگاتے اور یہ آیت پڑھتے وامر اھلك بالصلوٰۃ (اپنے گھر والوں کو بھی نماز کا حکم دے)

(موطا کتاب الصلوٰۃ باب فی الصلوٰۃ اللیل)

بخاری کتاب الصلوٰۃ میں یہ واقعہ بھی آتا ہے کہ جس دن حضرت عمرؓ کو زخم لگا اسی رات کی صبح کو لوگوں نے فجر کے لئے جگایا تو بولے ہاں! جو شخص نماز چھوڑ دے اسلام میں اس کا کوئی حصہ نہیں چنانچہ اسی حالت میں کہ زخم سے مسلسل خون جاری تھا نماز پڑھی"۔ (بخاری کتاب صلوٰۃ الخوف)

آنحضرت ﷺ کے زمانہ میں صحابیات بھی اپنے رب کی عبادات بجالانے کے شوق میں مساجد میں جایا کرتی تھیں کیوں کہ آنحضرت ﷺ کا ارشاد تھا کہ "عورتوں کو رات کے وقت مسجدوں میں جانے سے نہ روکو"۔ (بخاری کتاب الجمعہ)

حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ آنحضرت ﷺ کے ساتھ صبح کی نماز میں کئی مسلمان عورتیں بھی چادروں میں لپٹی ہوئی نماز ادا کرتیں پھر نماز کے بعد اپنے گھروں کو لوٹ جاتیں۔اندھیرے کی وجہ سے کوئی انہیں پہچانتا نہ تھا۔

(بخاری کتاب الصلوٰۃ باب کم تصلی المراۃ من الثیاب)

حضرت مسیح موعود کی تلقین

حضرت مسیح موعود اپنے آنے کا مقصد یوں بیان فرماتے ہیں۔

"وہ کام جس کے لئے خدا نے مجھے مامور فرمایا ہے وہ یہ ہے کہ خدا میں اور اس کی مخلوق کے رشتہ میں جو کدورت واقع ہوگئی ہے اس کو دور کر کے محبت اور اخلاص کے تعلق کو دوبارہ قائم کروں"۔

(لیکچر لاہور۔روحانی خزائن جلد نمبر 20 صفحہ 180)

"آنحضرت ﷺ جب کسی تکلیف یا ابتلاء کو دیکھتے تو فوراً نماز میں کھڑے ہو جاتے اور ہمارا اپنا اور ان راستبازوں کا جو پہلے ہو گزرے ہیں ان سب کا تجربہ ہے کہ نماز سے بڑھ کر خدا کی طرف لے جانے والی کوئی چیز نہیں"۔

(ملفوظات جلد نمبر 9 صفحہ 110)

حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی مثال

حضرت الحاج حکیم مولانا نورالدین خلیفۃ المسیح الاوّل جب مدینۃ النبویؐ میں تھے ایک روز ظہر کی نماز جماعت سے آپ کو نہ مل سکی۔اس کا آپ کو اس قدر رنج اور قلق ہوا کہ آپ نے خیال کیا کہ:

"یہ اتنا بڑا کبیرہ گناہ ہے کہ قابل بخشش ہی نہیں"۔

خوف کے مارے آپ کا رنگ زرد پڑ گیا مسجد کے اندر داخل ہونے سے بھی ڈر محسوس ہونے لگا۔ وہاں ایک "باب الرحمت" ہے اس پر لکھا ہوا تھا:

یعنی تو کہہ دے کہ اے میرے بندوں جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی ہے اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہو۔ یقیناً اللہ تمام گناہوں کو بخش سکتا ہے۔ یقیناً وہی بہت بخشنے والا اور بار بار رحم کرنے والا ہے۔

اس تسلی آمیز آیت کو پڑھنے کے بعد بھی آپ ڈرتے ہوئے اور حیرت زدہ ہو کر گھبراہٹ کی حالت میں مسجد کے اندر داخل ہوئے، منبر نبویؐ اور حجرہ شریف کے درمیان نماز شروع کی۔ ...... پس آپ نے دعا کی کہ الٰہی میرا یہ قصور معاف کر دیا جائے۔

(حیات نور مؤلفہ شیخ عبدالقادر صفحہ 60,59)

مومنوں کی صفت

قرآن کریم میں 67 جگہ الصلوٰۃ کا لفظ آیا ہے۔ صلوٰۃ کے علاوہ اسی (روٹ) سے نماز کے بارے میں 33 مرتبہ مزید مختلف الفاظ استعمال ہوئے ہیں۔اس قدر تکرار کی وجہ قرآن کریم میں عبث نہیں ہے کیونکہ یہ تکرار نہیں اصرار ہے، تاکید ہے۔متعدد مرتبہ اور جگہوں پر الصلوٰۃ کے ساتھ ایک لفظ اللہ تعالیٰ نے استعمال فرمایا ہے"اقام" کا اور یقیمون کا جس کے معانی حضرت مصلح موعود نے تفسیر کبیر میں یوں بیان فرمائے ہیں۔

یقیمون الصلوٰۃ (یعنی وہ نماز کو قائم کرتے ہیں) کے معانی۔

1۔ باقاعدگی کے ساتھ نماز ادا کرنے کے ہیں ،یعنی نماز میں ناغہ نہیں کرتے۔ایسی نماز جس میں ناغہ کیا جائے اللہ کے نزدیک نماز ہی نہیں۔

2۔متقی نماز کو اس کی ظاہری شرائط کے مطابق ادا کرتے ہیں۔وضو کے ساتھ، صحیح اوقات میں، نماز میں قیام، رکوع اور سجدہ وغیرہ عمدگی سے ادا کرتے ہیں۔

3۔وہ نماز کو گرنے نہیں دیتے۔

4۔متقی دوسرے لوگوں کو نماز کی ترغیب دیتے ہیں۔(یعنی خود نماز پڑھنے کے علاوہ دوسروں کو بھی نماز کی تلقین کرتے رہنا چاہئے۔)

5۔اقامۃ الصلوٰۃ کے معنی وہ نماز باجماعت ادا کرتے ہیں اور دوسروں سے ادا کرواتے ہیں۔

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

قرآن کریم نے جہاں بھی نماز کا حکم دیا نماز باجماعت کا حکم دیا ہے۔خالی نماز پڑھنے کا کہیں بھی حکم نہیں۔اس سے معلوم ہوتا ہے کہ نماز باجماعت اہم اصول دین میں سے ہے بلکہ قرآن کریم کی آیات کو دیکھ کر کہ جب بھی نماز کا حکم بیان ہوا ہے نماز باجماعت کے الفاظ میں ہوا ہے تو صاف طور پر یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ قرآن کریم کے نزدیک نماز صرف تبھی ادا ہوتی ہے کہ باجماعت ادا کی جائے۔

سوائے اس کے کہ ناقابل علاج مجبوری ہو۔ پس جو کوئی شخص بیماری یا شہر سے باہر ہونے یا نسیان یا دوسرے مسلمان کے موجود نہ ہونے کے عذر کے سوا نماز باجماعت کو ترک کرتا ہے خواہ وہ گھر پر نماز پڑھ بھی لے تو اس کی نماز نہ ہوگی اور وہ نماز کا تارک سمجھا جائے گا"۔

(تفسیر کبیر جلد اوّل ص 105)

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:

"میں نے اپنے تجربہ میں نماز باجماعت سے بڑھ کر اور کوئی چیز نیکی کے لئے ایسی مؤثر نہیں دیکھی۔سب سے بڑھ کر نیکی کا اثر کرنے والی نماز باجماعت ہی ہے"۔

(تفسیر کبیر جلد نمبر 7 صفحہ 652)

فرماتے ہیں: میں خدا کی قسم کھا کر بھی کہہ سکتا ہوں کہ نماز باجماعت کا پابند خواہ کتنا ہی بداعمال کیوں نہ ہو گیا ہو اس کی ضرور اصلاح ہو سکتی ہے۔

اور وہ ضائع نہیں ہوتا۔

(تفسیر کبیر جلد نمبر 7 صفحہ 652)

حضرت مصلح موعود کا ہی واقعہ ہے کہ ایک مرتبہ مغرب کے قریب جب کہ سورج زرد ہو چکا تھا وہم ہوا کہ شائد عصر کی نماز کام میں مصروفیت کی وجہ سے نہیں پڑھی جب یہ خیال آیا تو آپ کہتے ہیں کہ ایک دم میرا سر چکرایا اور قریب تھا کہ اس شدت غم کی وجہ سے میں اس وقت گر کر مر جاتا۔ لیکن مجھے یاد آ گیا کہ فلاں شخص نے مجھے نماز کے وقت آ کر آواز دی تھی ...... اگر مجھے یہ بات یاد نہ آتی تو اس وقت مجھ پر اس غم کی وجہ سے جو کیفیت ایک سیکنڈ میں طاری ہوگئی وہ ایسی تھی کہ میں سمجھتا تھا اب اس صدمہ کی وجہ سے میری جان نکل جائے گی۔ میرا سر یکدم چکرا گیا اور قریب تھا کہ میں زمین پر گر کر ہلاک ہو جاتا''۔

(روزنامہ الفضل 31 دسمبر 2009ء صفحہ 57)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی ترغیب

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع اپنی جلسہ سالانہ 1972ء کی تقریر بعنوان حقیقت نماز میں فرماتے ہیں:

''پس جاننا چاہئے کہ اقیموا الصلوٰۃ کا اول مفہوم یہ ہے کہ نماز کو باجماعت ادا کرو۔ یہی وجہ ہے کہ اکثر مقامات پر جہاں قیام الصلوٰۃ کا ارشاد ہے جمع کا صیغہ استعمال فرمایا گیا ہے۔ سب مسلمانوں کو نماز قائم کرنے کا اجتماعی حکم دیا گیا ہے اگر یہ ضروری نہ ہوتا تو نہ...... کی تعمیر کی ضرورت تھی نہ ہی...... تکرار کے ساتھ اس ارشاد کی کہ ''دوڑتے ہوئے نماز کی طرف چلے آؤ'' ''دوڑتے ہوئے کامیابی کی طرف چلے آؤ''۔

آنحضرت ﷺ کا اسوہ اور صحابہ کرام کو آپؐ کی تعلیم بھی یہی تھی کہ فرض نماز پانچ وقت مساجد میں جا کر باجماعت ادا کی جائے۔ چنانچہ آپؐ اس بارہ میں اس حد تک تاکید فرماتے تھے کہ ایک نابینا کو بھی جسے راستہ کی خرابی کی وجہ سے ٹھوکریں کھاتے ہوئے مسجد میں آنا پڑتا تھا۔ نماز گھر میں پڑھنے کی اجازت نہ دی''۔

(تقاریر جلسہ سالانہ قبل از خلافت۔ حقیقت نماز صفحہ 201)

پھر حضور فرماتے ہیں:

رسول اللہ ﷺ کے ارشادات اور سنت سے یہ ثابت ہے کہ مومن مردوں کے لئے شرعی عذر کے بغیر باجماعت نماز سے غیر حاضر رہنے کا کوئی جواز نہیں۔ صبح اور عشاء کی نماز سے غیر حاضر ہونے والوں کو آنحضور ﷺ نے منافق قرار دیا اور یہاں تک فرمایا کہ اگر اجازت ہوتی تو میں لکڑی کے گٹھے سروں پر اٹھوا کر ایسے لوگوں کے گھروں تک پہنچتا اور ان کے گھروں کو آگ لگا دیتا''۔

(صحیح بخاری کتاب الاذان باب فضل العشاء فی الجماعۃ)

لازماً اس کا مطلب یہ نکلتا ہے کہ آپ ان لوگوں کے لئے آخرت کے عذاب سے ڈرتے تھے اور یہ اظہار فرمانا مقصود تھا کہ بہتر ہو ایسے لوگ آخرت کی آگ کی بجائے اس دنیا ہی کی آگ میں جل جائیں۔ دوسرا مفہوم اس ارشاد نبوی کا یہ معلوم ہوتا ہے کہ جو گھر اس وقت آباد ہوں جب خدا کے گھروں کی آبادی کا وقت ہو اس سے بہتر ہے کہ وہ جل کر خاکستر اور ویران ہو جائیں''۔

(تقاریر جلسہ سالانہ قبل از خلافت۔ حقیقت نماز صفحہ 203)

وہ مرد جو خود نمازی ہیں وہ اپنے گردوپیش اپنے بھائیوں، بچوں اور دوستوں کو تلقین کرتے رہیں اور چین سے نہ بیٹھیں جب تک (بیوت) کی رونق قائم نہ ہو جائے۔ وہ عورتیں جن پر (بیوت) میں پہنچنا فرض نہیں وہ اپنے خاوندوں اور بچوں اور بھائیوں کو اوقات نماز میں گھروں میں نہ بیٹھنے دیں اور خود چین سے نہ بیٹھیں جب تک کہ نمازوں کے اوقات میں ان کے اپنے گھر خالی اور خدا کے گھر آباد نہ ہوں۔ اس زمانے کا یہ ایک بڑا جہاد ہے...... پھر کیا احمدی ماؤں اور بہنو اور بیٹیو! تم اس حد تک عاجز اور دین خدا کے لئے حمیت سے خالی ہو کہ اس پر امن اور طمانیت بخش جہاد کبیر کی خاطر بھی اپنے مردوں پر اپنے گھروں کے دروازے بند نہیں کرتیں۔

(تقاریر جلسہ سالانہ قبل از خلافت۔ حقیقت نماز صفحہ 204)

حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الرابع نے حقیقت نماز کے ضمن میں فرمایا:

''آنحضور ﷺ نے قرآنی تعلیم کی روشنی میں اپنے رب سے حقیقت نماز کی معرفت حاصل فرمائی اور نماز کی جو اعلیٰ اور ارفع تصویر قرآن نے کھینچی تھی اپنے عمل کے سانچے میں ڈھال لی۔ اپنے صحابہ کو بھی تلقین فرمائی اور ان کو اسی رنگ میں رنگین کر دیا یہاں تک کہ میدان بدر میں جب ان صحابہ کی ہلاکت کا خطرہ تھا رسول اللہ ﷺ نے اپنے رب سے یہ دعا کی کہ

اَللّٰھُمَّ اِنْ اَھْلَکْتَ ......

(سنن ترمذی کتاب تفسیر القرآن باب من سورۃ الانفعال)

کہ اے اللہ! عبادت کرنے والوں کا یہ وہ خلاصہ اور وہ روح ہے جو میں نے خالص تیری عبادت کے لئے تیار کی ہے۔ یہ وہ عابد بندے ہیں جن کی عبادت کے سامنے دوسری کوئی عبادت نہیں پس آج اگر بدر کے میدان میں تو نے انہیں ہلاک ہونے دیا تو اے ہمارے معبود اور مسجود! گویا دنیا میں پھر تیری عبادت کبھی نہیں کی جائے گی۔

پس اے احمدی نوجوانو اور بوڑھو اور بچو اور عورتو! تم جو دنیا کی عظیم قوتوں سے نبرد آزمائی کے لئے اس حال میں نکلے ہو کہ بڑے قلیل اور نحیف اور کمزور اور کم مایا ہو اور دنیا کی قوتوں کے سامنے تمہیں اتنی بھی ظاہری حیثیت حاصل نہیں جتنی ہمالہ کی عظمتوں کے مقابل پر رائی کے ایک دانے کو ہو سکتی ہے۔ اگر تم چاہتے ہو کہ شکست دنیا کی عظمتوں کے مقدر میں لکھی جائے اور فتح تمہارے عجز اور انکسار اور کم مائیگی کے حصے میں آئے تو اٹھو اور محمد عربی ﷺ کی اس دعا کے مصداق ہو جاؤ جو بدر کے میدان میں مانگی گئی تھی۔ عبادت پر اس مضبوطی سے قائم ہو جاؤ اور اپنی نمازوں کو اس طرح سنوار کر پڑھو کہ تم نماز کے دم سے قائم ہو اور نماز تمہارے دم سے قائم ہو۔

(تقاریر جلسہ سالانہ قبل از خلافت۔ حقیقت نماز صفحہ 212)

حضور فرماتے ہیں:

''آنحضرت ﷺ نے اپنی نصائح میں کوئی کسی کے لئے ایسا بہانہ نہیں رہنے دیا کہ وہ نماز باجماعت کو قائم نہ کر سکے۔ ایک جگہ رسول کریم ﷺ سے پوچھا گیا کہ یا رسولؐ اللہ میں اکیلا ہوں سفر پر، تو پھر میں نماز باجماعت کس طرح قائم کروں۔ آپؐ نے فرمایا کہ اگر تم اکیلے ہو تو اذان دو اذان کو سن کر اگر کوئی شخص۔ کوئی راہی۔ کوئی مسافر تمہارے ساتھ شامل ہو گیا تو ویسے ہی تمہاری باجماعت نماز ہوگئی لیکن اگر کوئی نہ شامل ہوا تو تم تکبیر کہو اور باجماعت نماز پڑھاؤ۔ خدا کے فرشتے اتریں گے اور تمہارے ساتھ اس نماز کو باجماعت کر دیں گے۔

(صحیح بخاری، کتاب الاذان باب رفع الصوت بالنداء)

ایک گڈریئے کو بھی آنحضرت ﷺ نے یہی تعلیم دی کہ تم صحرا میں اذان دے کر نماز پڑھو شائد کوئی شخص اذان کی آواز سن کر تم سے آ ملے۔ ورنہ فرشتے تمہارے ساتھ نماز باجماعت ادا کریں گے۔

حضور فرماتے ہیں:

دیکھئے احمدیت کی زندگی (بیوت الذکر) سے وابستہ ہے۔ احمدیت کا مستقبل (بیوت الذکر) سے وابستہ ہے۔ احمدیت کا اطمینان، احمدیت کا سکون (بیوت الذکر) میں لٹکا ہوا ہے۔ وہ دل جو (بیت) سے لٹکے رہتے ہیں ان دلوں کے لئے خدا تعالیٰ نے اطمینان اور سکینت کی ضمانت دے دی ہے۔ پس (بیوت الذکر) کی طرف جائیں یہ وقت ایسا ہے کہ جس کے لئے ساری قوم کو جدوجہد کی ضرورت ہے۔

آپ نے جنگ حنین کا واقعہ بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ جب وقتی طور پر صحابہؓ کے پاؤں اکھڑ گئے اور آنحضرت ﷺ تنہا رہ گئے تو ایک دو صحابی آپؐ کے پاس تھے، اس وقت آنحضرت ﷺ نے حضرت عباسؓ سے کہا کہ ان کو آواز دو کہ اے انصار اور اے مہاجرین خدا کا رسولؐ تمہیں اپنی طرف بلاتا ہے چنانچہ صحابہ کے کانوں میں یہ آواز پڑی تو ان کی اونٹنیاں اور منہ زور گھوڑے جو مڑتے نہیں تھے ان کی گردنیں اپنی تلواروں سے کاٹ دیں اور چھلانگیں مار کے دوڑتے ہوئے محمد مصطفیٰؐ کی خدمت میں حاضر ہو گئے۔

(سیرت النبی ﷺ لابن ھشام جز 5 صفحہ 113 باب غزوہ حنین)

پس اے مسیح موعود کی قوم! اے محمد مصطفیٰؐ کے غلامو! آج میں آپ کو یہ آواز پہنچا رہا ہوں قرآن اور خدا کے رسول کی! کہ خدا کا رسول تمہیں عبادت کے لیے بلا رہا ہے۔ اگر تمہارے نفسانی خواہشات کی اونٹنیاں اور تمناؤں کی سواریاں تمہارے قابو میں نہیں رہیں۔ اگر ان کی گردنیں خمیدہ نہیں ہوتیں، مڑتی نہیں اس طرف، تو کاٹ دیجئے یہ گردنیں۔ اپنی خواہشات پر چھری پھیر دیجئے دوڑتے ہوئے اللھم لبیک، اللھم لبیک کہتے ہوئے (بیوت الذکر) کو آباد کیجئے کہ انہیں سے احمدیت کی آبادی ہے۔ انہیں سے آپ کے گھروں کی آبادی ہے، انہیں سے عاقبت میں آپ پر رحمت کا سایہ ہوا۔ اس کے سوا کوئی فضل کا دروازہ نہیں ہے۔ یہی عبادت کی راہ ہے جو نعمتوں کی عظیم الشان شاہراہ پر آپ کو ہمیشہ کے لئے جاری کر دے گا۔ اللہ تعالیٰ ہمارے ساتھ ہو''۔

(تقاریر جلسہ سالانہ قبل از خلافت۔ حقیقت نماز صفحہ 292)

دنیا کے دس بڑے کتب خانے

1۔ لائبریری آف کانگریس

امریکا کے دارالحکومت میں واقع یہ لائبریری 1800ء میں قائم ہوئی۔ اس میں تقریباً 29 ملین کتابوں کا ذخیرہ ہے۔

2۔ نیشنل لائبریری آف چائنا

چین کے دارالحکومت میں قائم یہ لائبریری دنیا کی دوسری بڑی لائبریری ہے، جس میں مختلف موضوعات پر تقریباً 22 ملین کتابیں موجود ہیں۔ یہ لائبریری 1909ء میں قائم کی گئی تھی۔

3۔ لائبریری آف رشین اکیڈمی آف سائنسز

سینٹ پیٹرس برگ، روس میں واقع یہ لائبریری 1714ء میں تعمیر ہوئی۔ اس میں 20 ملین کتابیں رکھی ہوئی ہیں۔

4۔ نیشنل لائبریری آف کینیڈا

کینیڈا کی نیشنل لائبریری 1953ء میں قائم ہوئی۔ اس میں 18.8 ملین کتابیں موجود ہیں۔

5۔ ڈچز نیشنل بامبلوتھک (جرمن نیشنل لائبریری)

فرینکفرٹ جرمنی میں واقع اس لائبریری میں 18.5 ملین کتابیں موجود ہیں۔ اسے 1990ء میں قائم کیا گیا۔

6۔ برٹش لائبریری

لندن میں واقع اس لائبریری میں 16 ملین کتابوں کا ذخیرہ ہے، جسے 1753ء میں قائم کیا گیا۔

7۔ انسٹیٹیوٹ فار سائنٹیفک انفارمیشن آن سوشل سائنسز آف رشین اکیڈمی آف سائنسز

ماسکو میں واقع اس لائبریری میں 13.5 ملین کتابیں ہیں۔ یہ لائبریری 1969ء میں قائم ہوئی۔

8۔ ہارورڈ یونیورسٹی لائبریری

ہارورڈ یونیورسٹی لائبریری 1638 میں قائم ہوئی۔ اس میں 13.1 ملین کتابیں رکھی ہوئی ہیں۔

9۔ ورناٹسکی نیشنل سائنٹیفک

اس لائبریری میں 13 ملین کتابیں ہیں۔ اسے 1919ء میں تعمیر کیا گیا۔

10۔ نیویارک پبلک لائبریری

نیویارک کی اس لائبریری میں کتابوں کی تعداد 11 ملین ہے۔ یہ لائبریری 1895ء میں تعمیر کی گئی۔

(سنڈے ایکسپریس 25 مارچ 2007ء)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

مکرم حمید احمد ظفر صاحب مربی سلسلہ جمال پور ضلع خیر پور لکھتے ہیں۔

مورخہ 13 مارچ 2014ء کو مکرمہ صائمہ مولود صاحبہ اہلیہ مکرم مولود احمد صاحب جرمنی نے اپنے بیٹے دانش احمد کے قرآن کریم کے پہلے دور کے مکمل کرنے پر تقریب آمین منعقد کرنے کی توفیق پائی۔ اس کو قرآن کریم پڑھانے کی سعادت خاکسار کی اہلیہ مکرمہ بلقیس اختر صاحبہ کو نصیب ہوئی وہی اس تقریب کی مہمان خصوصی تھیں انہوں نے اس سے قرآن کریم سنا اور دعا کروائی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کو اور اس کے والدین کو قرآن کریم کے نور سے منور کر دے اور نیک نمونہ بننے والے ہوں۔ آمین

نیز میری پوتی ثانیہ سعید بنت مکرم سعید احمد صاحب دارالنصر غربی اقبال ربوہ عمر 6 سال نے قرآن کریم کا پہلا دور ختم کر لیا ہے۔ تقریب آمین 25/اکتوبر 2013ء کو زیر صدارت مکرم عطاء البصیر صاحب صدر محلّہ دارالنصر غربی اقبال میں عمل میں آئی۔ مکرمہ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ دارالنصر غربی نے عزیزہ سے قرآن کریم کا کچھ حصہ سنا۔ مکرم صدر صاحب محلّہ نے دعا کروائی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے عزیزہ کو قرآن کریم کی برکات سے نوازے اور والدین اور جماعت کے لئے بہترین باعمل وجود بننے کی توفیق پائے۔ آمین

کامیابی

مکرم محمود احمد خاں صاحب صدر بیڈمنٹن و ٹیبل ٹینس مجلس صحت ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

ربوہ کے خدام مکرم حافظ راحیل احمد صاحب واقف نو ولد مکرم امیر احمد صاحب، مکرم مدیح اللہ مبشر صاحب ولد مکرم ضیاء اللہ مبشر صاحب، مکرم وجیہ اللہ صاحب ولد مکرم حمید اللہ صاحب، مکرم یاسم احمد صاحب ولد مکرم محمد کریم ناصر صاحب، مکرم حامد کلیم صاحب ولد مکرم پیر طارق ندیم صاحب نے امسال ٹیبل ٹینس میں سرگودھا ڈویژن میں اول، فیصل آباد ڈویژن میں دوسری اور لاہور ڈویژن میں تیسری پوزیشن حاصل کر کے نمایاں کامیابی حاصل کی ہے۔ اللہ تعالیٰ یہ اعزاز جماعت اور کھلاڑیوں کیلئے بہت بابرکت فرمائے اور ان کو مزید ترقیات سے نوازے۔ آمین

ولادت

مکرم مرزا عمر احمد صاحب نائب صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ ابن مکرم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بیٹے مکرم مرزا حارث فضل احمد صاحب اور بہو مکرمہ فائزہ بشریٰ صاحبہ کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے خاص فضل سے 9 فروری 2014ء کو بیٹی عطا فرمائی ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت اس واقفہ نو بچی کو عاکفہ فضل نام عطا فرمایا ہے۔ بچی خاکسار اور خاکسار کی اہلیہ مکرمہ سیدۃ امۃ الکافی صاحبہ کی پوتی اور برادرم مکرم ملک فاروق احمد صاحب اور مکرمہ درشہوار صاحبہ کی نواسی ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ نومولودہ کو صحت و تندرستی والی لمبی خدمت دین والی زندگی عطا فرمائے۔ حضرت مسیح موعود اور اپنے بزرگوں کی دعاؤں کا وارث بنائے اور ان کی توقعات پر پورا اُترنے کی توفیق دے۔ آمین

تقریب شادی

مکرم محمد یعقوب صاحب زعیم مجلس انصاراللہ ناصر آباد جنوبی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بیٹے مکرم تصور اقبال صاحب لیکچرار ناصر ہائیر سیکنڈری سکول ربوہ کی شادی کی تقریب مورخہ 26 مارچ 2014ء کو دارالیمن وسطی حمد ربوہ میں ہوئی۔ مکرم شیخ مبارک احمد صاحب ناظر مال آمد نے دعا کروائی۔ دوسرے دن دعوت ولیمہ ناصر آباد شرقی کے گراسی پلاٹ میں کی گئی۔ اس موقع پر محترم حافظ مظفر احمد صاحب صدر مجلس انصاراللہ پاکستان نے دعا کروائی۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ شادی دونوں خاندانوں کیلئے باعث مسرت ثابت ہو اللہ تبارک و تعالیٰ ہمیشہ میرے بیٹے اور بہو کو اپنی حفظ و امان میں رکھے اور خوشی سے ان کی جھولی بھر دے۔ آمین

نکاح و تقریب رخصتانہ

مکرم محمد صدیق ضیاء صاحب دارالبرکات ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بیٹی مکرمہ انعم صدیق صاحبہ کے نکاح کا اعلان ہمراہ مکرم ارسلان احمد صاحب کینیڈا ابن مکرم بریگیڈیئر ڈاکٹر طاہر احمد صاحب بحریہ ٹاؤن راولپنڈی مورخہ 2/اپریل 2014ء کو بعد نماز عصر بیت المبارک ربوہ محترم سید محمود احمد شاہ صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے پندرہ ہزار کینیڈین ڈالرز حق مہر پر کیا۔ مورخہ 3/اپریل 2014ء کو الرفیع بینکوئیٹ ہال میں تقریب رخصتانہ منعقد ہوئی اور اس موقع پر دعا محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر رشتہ ناطہ نے کروائی۔ دلہن محترم چوہدری فضل احمد صاحب مرحوم افسر خزانہ صدر انجمن احمدیہ کی بھانجی اور مکرم چوہدری محمد دین صاحب پروعہ کی پوتی ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کے لئے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم خالد فاروق صاحب کارکن دفتر الفضل ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی والدہ محترمہ شریفاں بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم کرامت اللہ صاحب پنشنر صدر انجمن احمدیہ ربوہ گھر میں گر پڑیں جس کی وجہ سے کمر پر اندرونی چوٹ آئی ہے۔ بلڈ پریشر بھی ہائی ہے۔ بہت زیادہ کمزوری ہے۔ احباب کرام سے والدہ محترمہ کی کامل شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم چوہدری محمد ارشد صاحب خوشنویس پنشنر صدر انجمن احمدیہ پاکستان اطلاع دیتے ہیں:۔

خاکسار کے بیٹے مکرم چوہدری محمد افضل صاحب جاوید ایڈووکیٹ لاہور سروسز ہسپتال لاہور میں کے پتے کا آپریشن ہوا ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ مولیٰ کریم محض اپنے فضل سے عزیزم کو ہر قسم کی پیچیدگی سے محفوظ رکھے اور شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

حالات زندگی محترم محمد شریف درانی صاحب

مکرم مظفر احمد درانی صاحب وکالت تصنیف ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار ان دنوں اپنے والد محترم محمد شریف درانی صاحب سابق معلم وقف جدید کے حالات زندگی اکٹھے کر رہا ہے۔ قارئین الفضل اور آپ کے ساتھی معلمین سے درخواست ہے کہ اگر وہ والد صاحب کے بارہ میں کوئی قابل ذکر واقعہ یاد رکھتے ہوں تو خاکسار کو بھجوا کر ممنون فرمائیں۔

muzaffardurrani@yahoo.com

نکاح

مکرم رانا توصیف الرحمٰن خاں صاحب نائب قائد تربیت نومبائعین مجلس انصاراللہ پاکستان تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بیٹی مکرمہ ماہم توصیف خاں صاحبہ واقفہ نو کے نکاح کا اعلان مکرم حافظ مظفر احمد صاحب صدر مجلس انصاراللہ پاکستان نے مورخہ 15 مارچ 2014ء کو بیت المبارک میں ہمراہ مکرم مبارک احمد خاں صاحب واقف نو ابن مکرم محمد انور خاں صاحب جرمنی مبلغ سات ہزار یورو حق مہر پر کیا۔ دلہن حضرت ڈاکٹر چوہدری طفیل محمد خاں صاحب آف سڑوعہ رفیق حضرت مسیح موعود کی پوتی، مکرم رانا احسان الحق صاحب آف سڑوعہ کی نواسی ہے دلہا مکرم رانا محمد طفیل خاں صاحب آف کریام کا پوتا اور مکرم رانا محمد یعقوب خاں صاحب آف سڑوعہ کا نواسہ ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے۔ آمین

فزکس کے بارے میں معلوماتی سیمینار

نظارت تعلیم نے فزکس کے موضوع پر ایک سیمینار 5/اپریل 2014ء کو صبح دس بجے دفتر انصاراللہ میں منعقد کروایا۔ اس سیمینار میں احمدی سائنسدان خاتون مکرمہ منصورہ شمیم صاحبہ نے فزکس کے موضوع پر نہایت مفید لیکچر دیا۔ ڈاکٹر منصورہ شمیم CERN جنیوا، سوئٹزر لینڈ میں کام کرنے والی احمدی سائنسدان ہیں۔ سرن جوہری تحقیق کے لئے یورپی تنظیم ہے جس میں ماہرین فزکس اور انجینئرز کائنات کے بنیادی ڈھانچہ کی تحقیقات کر رہے ہیں۔ سرن کائنات کے بنیادی اجزاء کو مطالعہ کرنے والا دنیا کا سب سے بڑا ادارہ ہے۔ یہ سیمینار مندرجہ ذیل دو موضوعات پر مشتمل تھا۔

CERN: An experimental Facility to Unveil The Secrets of Universe.

Atlas Finds Higgs Boson but no Quantum black holes

اس سیمینار میں نصرت جہاں کالج کے تمام اساتذہ اور سکولز کے فزکس اور ریاضی کے اساتذہ نے شرکت کی۔ اس لیکچر کے اختتام پر سوالات کئے گئے۔ اس سیمینار میں شاملین کی کل تعداد 135 تھی اور سیمینار کا دورانیہ اڑھائی گھنٹے تھا۔

(نظارت تعلیم)

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود
فون دکان: 047-6215747 فون رہائش: 047-6211649

گوندل کے ساتھ پچاس سال
گوندل کراکری سے گوندل بینکوئیٹ ہال
ترقی معیار اور خدمت کی گولڈن جوبلی
بکنگ آفس: گوندل کیٹرنگ گولبازار ربوہ
ہال: سرگودھا روڈ ربوہ
فون: 0300-7709458,0301-7979258, 6212758

مکرم عامر شہزاد عادل صاحب

صنوبر کا درخت

صنوبر کے درخت کی ایک خصوصیت یہ ہے کہ یہ دنیا کا سب سے زیادہ سست رفتاری سے بڑھنے والا درخت ہے یعنی یہ درخت پچاس سال میں بمشکل تین فٹ تک بڑھتا ہے۔ایک امریکن خاتون نےصنوبر کے جنگلات کے درختوں کے حوالے سے تبصرہ کرتے ہوئے کہا تھا کہ دراصل یہ درخت نہیں فاسلز ہیں۔صنوبر Junipir کو کرہ ارض کی حیاتیاتی تاریخ کے ارتقائی سفر کا ایک قدیم اور زندہ مسافر سمجھا جاتا ہے۔اسی بناء پر انہیں زندہ رکاز یعنی Living Fosils بھی کہتے ہیں۔

ماہرین کا کہنا ہے کہ پودوں اور نباتات کی تاریخ میں صنوبر کو ایک قدیم ترین ماحولیاتی نظام کا درجہ حاصل ہے۔ بالعموم سرد اور خشک آب و ہوا والے خطے کے اس پودے سے متعلق ماہرین جنگلات کا اتفاق ہے کہ دنیا بھر میں اس کی 54 سے 62 کے درمیان اقسام موجود ہیں۔

صنوبر شمالی امریکہ، شمالی افریقہ، وسط ایشیا اور پاکستان سمیت جنوبی ایشیا کے مختلف ممالک میں پایا جاتا ہے۔ دنیا بھر میں اس کا سب سے بڑا جنگل تاجکستان میں واقع ہے جبکہ دوسرا بڑا جنگل پاکستان کے صوبے بلوچستان میں ہے۔اگرچہ صنوبر کی اقسام میں بڑا تنوع پایا جاتا ہے۔تاہم پاکستان میں اس کی چھ اقسام موجود ہیں۔

صنوبر کا درخت ہر جگہ جڑ نہیں پکڑتا اس کی افزائش کے لئے خاص آب و ہوا اور ماحول درکار ہے۔صنوبر خشک اور سرد آب و ہوا والے علاقے کا درخت ہے کہ جس کی سطح سمندر سے بلندی اٹھارہ سو تا تین ہزار میٹر تک ہو اور جہاں سالانہ بارش اور برف باری سوا تین سو ملی میٹر سے تجاوز نہ کرے۔ صنوبر کے درختوں کا سایہ زمین کی براہ راست تمازت سے محفوظ رکھتا ہے جس کی وجہ سے موسم سرما میں پڑنے والی برف کئی ماہ تک جمع رہتی ہے اور جب موسم گرما میں برف پگھلنا شروع ہوتی ہے تب بھی صنوبر کا سایہ پانی کے بخارات میں تبدیل ہونے کی رفتار کو بڑھنے نہیں دیتا۔ یوں زیرزمین پانی بازیافت (ریچارج) کے ساتھ ساتھ پینے، زراعت اور دیگر استعمال کے لئے تقریباً ہر وقت موجود رہتا ہے اور اس کی بڑی مقدار ضائع ہونے سے بھی محفوظ رہتی ہے۔

صنوبر کے درخت کے متعدد طبی فوائد ہیں جن کا حکمت میں استعمال کیا جاتا ہے اور طب مشرق میں اس کے بیش بہا فوائد موجود ہیں۔ مثلاً طب مشرق کی رو سے صنوبر کی لکڑی کا تیل پرانے زخموں کو ٹھیک کرتا ہے اور چنبل جیسے جلدی امراض کے لئے اکسیر ہے۔ نکسیر روکنے کے لئے صنوبر کے پتوں اور چھال کا سفوف استعمال کیا جاتا ہے۔ جبکہ جسم کے کسی بھی حصہ سے بہنے والے خون کو روکنے کے لئے اس کا استعمال مختلف طریقوں سے ہوتا ہے۔اس کے پتوں اور چھال کے جوشاندے سے کلی کرنے سے دانتوں کا درد ختم ہو جاتا ہے اور مسوڑھے مضبوط ہوتے ہیں اور ان سے خون آنا بند ہو جاتا ہے۔

(ماخوذ از پاکستان کی سیرگاہیں ص 304 تا 306 از شیخ نوید اسلم سن اشاعت 2010ء ویلکم بک ہوم لاہور)

خبریں

چقندر کا جوس دل کے لئے مفید

ایک تحقیق کے مطابق چقندر کا جوس فشار خون کو کم کرتا ہے۔ یہ دل کی بیماریوں سے محفوظ رکھتا ہے۔ چقندر میں پایا جانے والا کیمیکل نائٹریٹ خون کی نالیوں کو کشادہ کرتا ہے اور خون کے دباؤ کو نارمل کر کے دل کے دورے سے محفوظ رکھتا ہے۔

(روزنامہ جنگ 8/اپریل 2014ء)

سیڑھیاں چڑھنے والا روبوٹ

جاپان میں انسان کی روزمرہ زندگی کو آسان بنانے کے لئے ایسا روبوٹ تیار کیا گیا ہے جو سیڑھیاں چڑھنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ یہ روبوٹ ایک خودکار نظام کے تحت کمال مہارت سے ایک ایک کر کے سیڑھیاں اوپر کی جانب چڑھتا اور اسی طرح نیچے بھی اترتا ہے۔اس روبوٹ کو تین ماہ کے مختصر عرصے میں مکمل کر کے نمائش کے لئے پیش کیا گیا ہے جسے اس کی منفرد بناوٹ اور صلاحیت کے باعث بے حد پسند کیا جا رہا ہے۔

(روزنامہ جنگ 17 دسمبر 2013ء)

زیادہ ٹی وی دیکھنا بچوں کیلئے نقصان دہ

امریکی ماہرین کے مطابق جو بچے روزانہ 2 سے 6 گھنٹے تک ٹی وی دیکھتے ہیں، وہ سست طرز زندگی کے عادی ہو جاتے ہیں ۔امریکہ کی مشی گن یونیورسٹی میں ہونے والی ایک تحقیق کے مطابق ایسے بچے زیادہ چربی والی غذائیں جیسے تلے ہوئے چپس یا فرنچ فرائز بھی بہت زیادہ استعمال کرتے ہیں۔ تحقیق کے مطابق زیادہ ٹی وی اور اس میں آنے والے اشتہار دیکھنے سے بچوں کے کھانے پینے کا معیار بھی خراب ہو جاتا ہے جس سے بلوغت کے بعد امراض قلب کے مسائل کا خطرہ بہت زیادہ ہوتا ہے۔ سست طرز زندگی کے عادی بچے مٹاپے، بلڈ پریشر اور دل کی دھڑکن میں کمی بیشی جیسے عوارض کے بھی شکار ہو سکتے ہیں۔

(روزنامہ دنیا 3/اپریل 2013ء)

ربوہ میں طلوع وغروب 11/اپریل

طلوع فجر	4:21
طلوع آفتاب	5:43
زوال آفتاب	12:10
غروب آفتاب	6:37

صحت اور ماحول کا محافظ چولہا

اس ایجاد سے آنکھوں اور پھیپھڑوں کی حفاظت ہوتی ہے، عام لکڑی کے چولہوں کے برعکس یہ پہاڑوں پر جمے گلیشیرز کو پگھلنے سے روکتا ہے اور جنگلات کی بے رحمانہ کٹائی سے ان کو بچاتا ہے یہ حیرت انگیز آلہ کھانے پکانے والا ایک چولہا ہے، اس چولہے کو دہلی کے ایک تحقیقاتی ادارے نے ڈیزائن کیا ہے، جس سے دھوئیں کا اخراج 80 فیصد کم ہوتا ہے اور اس میں جلانے والی لکڑی کی بھی آدھی مقدار کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس چولہے میں سٹین لیس سٹیل کے دُہرے سلنڈر لگائے گئے ہیں جبکہ اس کے نیچے بیٹری سے چلنے والے پنکھے موجود ہیں جو حرارت کو عین مطابق کنٹرول کرتے ہیں، اس نئے طرز کے چولہے کی تیاری تقریباً 40 پاؤنڈ لاگت آتی ہے۔

(روزنامہ جنگ 25 نومبر 2013ء)

درخواست دعا

مکرم محمد اقبال صاحب کارکن وکالت علیا تحریک جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم انعام اللہ صاحب ابن مکرم عنایت اللہ صاحب مرحوم دارالصدر شمالی ہدیٰ ربوہ ایک ماہ سے بعارضہ گردہ شدید علیل ہیں۔ طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ میں ان کا ہفتہ میں دوبار ڈائیلسز ہو رہے ہیں۔ افاقہ نہیں ہو رہا۔ احباب سے ان کی کامل و عاجل شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

تمام۔ پرانی پیچیدہ اور ضدی امراض کیلئے
الحمید ہومیو کلینک اینڈ سٹورز
ہومیو فزیشن ڈاکٹر عبدالحمید صابر (ایم۔اے)
عمر مارکیٹ نزد اقصیٰ چوک ربوہ فون: 0344-7801578

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
ڈسکاؤنٹ مارٹ
Cosmetics, Perfumes, Hoisery, Jewelry Hair Colors of Leading brands loreal, Keune, BC+, Garnier, Revlon & also local made available at reasonable price
Malik Markeet
Railway Road Rabwah 0333-9853345

لوٹ سیل۔ سیل۔ سیل
لیڈیز و بچگانہ ورائٹی Rs 250/=
مردانہ و لیڈیز فینسی ورائٹی Rs 350/=
رشید بوٹ ہاؤس گولبازار ربوہ

باٹا سیل
UP to 70%
سیل سوموار سے شروع
باٹا شوروم حسین مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ

FR-10

کمر درد کیپسول
کمر درد کی مفید دوا
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
PH:047-6212434-6211434

نشاط۔گل احمد۔ڈیزائنرز، بوتیک اور چکن ولان کی بیشمار ورائٹی
لبرٹی فیبرکس
اقصیٰ روڈ نزد اقصیٰ چوک ربوہ 047-6213312

Skylite Institute of Information Technology
(Educating People For Future)
کمپیوٹر کورسز سکائی لائٹ انسٹیٹیوٹ کے زیر اہتمام کمپیوٹر شارٹ کورسز کا آغاز ہو چکا ہے
کمپیوٹر بیسکس دورانیہ 1 ماہ
مائیکروسافٹ آفس دورانیہ 2 ماہ
گرافکس ڈیزائننگ دورانیہ 2 ماہ
ویب ڈویلپمنٹ دورانیہ 2 ماہ
آن لائن مارکیٹنگ دورانیہ 2 ماہ
کامیاب طلباء کے لئے Skylite Communications میں جاب کرنے کے شاندار مواقع
4/14. 2nd Floor, Gole Bazar Rabwah, PH: 0476211002